EXERCISE 3

Translation #01

پاکستان کی خارجہ پالیسی کا بنیادی (۱) اصول یہ ہے کہ زندہ رہو اور دوسروں کو (۲) زندہ رہنے دو۔ ہم سب کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم رکھنا چاہتے ہیں۔ کسی کے خلاف کوئی جارحانہ (۳) عزائم نہیں رکھتے۔ موجودہ دور میں کوئی ملک خود کفیل (۴) نہیں۔ ایک نہ ایک شعبہ میں ایک دوسرے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ بالخصوص ترقی پذیر (۵) ممالک کو ترقی یافتہ (۶) ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم رکھنا پڑتے ہیں۔ ہم اسلامی ممالک کے ساتھ باہمی روابط (۷) کو فروغ (۸) دینا چاہتے ہیں کیونکہ ان کے ساتھ ہمارے ازلی برادرانہ (۹) تعلقات ہیں۔ ہم ان پر بوقت ضرورت انحصار کر سکتے ہیں۔ ہمیں قوی امید ہے کہ وہ بھلے برے وقت (۱۰) میں ہمارا ساتھ (۱۱) دیں گے۔ چین بھی ایک قابل قدر ہمسایہ ہے جس نے ہر مشکل گھڑی میں ہماری طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا ہے۔ ہم امریکہ کے ساتھ بدستور دوستانہ تعلقات قائم رکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن ہم دوست چاہتے ہیں نہ کہ آقا (۱۲) ہمیں اپنی آزادی بڑی عزیز ہے جسے ہم ہر قیمت پر برقرار (۱۳) رکھنا چاہتے ہیں۔ ہم بڑی طاقتوں کی سیاست میں الجھنا (۱۴) نہیں چاہتے۔ اگرچہ روس نے ہماری متعدد بار ٹانگ کھینچنے (۱۵) کی کوشش کی پھر بھی اس کے ساتھ اچھے ہمسایوں جیسے تعلقات قائم رکھنے کے خواہاں ہیں۔ اس نے ہمیں کراچی میں فولاد کا کارخانہ قائم کرنے میں گرانقدر (۱۶) مدد فراہم کی ہے۔ جس کے لئے ہم اس کے تہ دل سے شکر گزار (۱۷) ہیں۔ ہم ہر ملک کے حق خود ارادیت کے حامی ہیں اور کسی طاقتور ملک کے کسی کمزور ملک پر جارحانہ (۱۹) اقدام کے شدید مخالف ہیں۔ ہم اقوام متحدہ کے منشور (۲۰) پر غیر متزلزل (۲۱) عقیدہ رکھتے ہیں۔

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

Translation #02

EXERCISE 4

قائداعظم ہمارے ایک عظیم رہنما تھے یہ مملکت خداداد (۱) پاکستان ان کی شب و روز کی انتھک (۲) کوششوں کا نتیجہ ہے۔
آپ نے ہندوؤں کی سازشوں (۳) اور تعصبات (۴) کا اس جوانمردی اور قابلیت (۵) سے مقابلہ کیا جس کی مثال تاریخ عالم میں نہیں
ملتی۔ آپ کو بڑے بڑے عہدوں کی پیش کش کی گئی لیکن انہوں نے اسے شرف قبولیت (۶) نہ بخشا۔ حتیٰ کہ متحدہ ہندوستان کے جلیل
القدر، قابل رشک (۷) عہدہ کو بھی آپ نے نوک پا (۸) سے ٹھکرا دیا۔ آپ کے کردار کا نمایاں پہلو (۹) یہ تھا کہ آپ کسی قیمت پر
خریدے نہیں جا (۱۰) سکتے تھے آپ نڈر (۱۱) بہادر اور دلیر انسان تھے کسی خوف و خطر سے آپ کے پاؤں نہیں ڈگمگائے (۱۲) تھے آپ
نے زندگی بھر آئین (۱۳) کے دامن کو ہاتھ سے نہیں چھوڑا۔ ہندوستان کے بڑے بڑے شاطر (۱۴) لیڈر جیل کی ہوا (۱۵) کھاتے
رہے۔ لیکن اللہ نے ہر قدم پر ان کی رہبری کی اور آپ ہمیشہ ہر مشکل سے صاف بچ (۱۶) نکلتے رہے۔ جس پامردی (۱۷) سے انہوں
نے پاکستان کی جنگ جیتی ان کی ذہانت (۱۸) اور محنت کا زندہ ثبوت ہے ابتداء ہی سے آپ حق و انصاف کے حامی تھے۔ آپ نے مصمم ارادہ
کر لیا تھا کہ وہ کسی قیمت پر باطل کا ساتھ نہیں دیں گے۔ اور حق و انصاف کے لئے اپنی جان کی بازی (۱۹) لگانے سے بھی دریغ نہیں
کریں گے، وہ حقیقتاً نڈر انسان تھے بڑے بڑے بد مزاج (۲۰) انگریز ججوں سے انہیں پالا پڑا (۲۱) لیکن وہ انہیں کبھی خاطر میں نہ لائے
(۲۲) دیانت کا یہ عالم تھا کہ ایک دفعہ ایک موکل (۲۳) نے ان کے جائز واجبات (۲۴) سے زیادہ رقم پیش خدمت کر دی لیکن آپ نے
اپنی مقررہ (۲۵) فیس کاٹ کر باقی (۲۶) اسے واپس کر دی۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

TRANSLATION - I

The basic principle of Pakistan's foreign policy is : live and let live. We wish to maintain friendly relations with other nations. We have no aggressive designs against anyone. No country is self-sufficient in today's world. Every one needs help in one way or another, especially developing nations are required to maintain friendly relations with developed states. Because of eternal brotherly relations with muslim countries, we ~~war~~ wish to promote mutual relationship with them. We can count on them in ~~need~~ hour of need. We firmly believe that they will support us during thick and thin. China is also a trusted neighbor who has extended us her helping hand at odd times. We wish to maintain friendly relations with America also but we want friends, not masters. We hold our independence dear and wish to maintain it at any cost. We do not want to get involved in power politics of great powers. Although Russia has tried to pull our leg multiple time but still we wish to maintain good neighborly relations with her. She has rendered us monetary help in the

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

settlement of steel mill at Karachi. for which we are thankful to her ~~whole hear~~ whole-heartedly. We support the right of every nation of self-determination. and negate the aggressions of powerful nations against the weaker ones. We have unshakable faith in the manifesto of United Nations Organization

X————————X

"TRANSLATION"

Quaid-e-Azam was our great leader. Pakist, the God-given gift, was the result of untiring efforts of day and night. He withstood the British scheme and prejudices with such steadfastness and capacity which has no parallel in human history. He was offered the highest offices but he rejected. He even did not accepted the highest and most coveted offices of United India's premiership. The most distinguishing attribute of his character was that he ~~can~~ could not be purchased at any cost. He was fearless, brave and courageous. No danger could shake his determination. For his whole life he held fast the constitutional way. Even the

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

most cunning and clever leaders of Hindustan tasted the air of prison but God guided him at every step and he ~~esca~~ got out of every difficulty ~~usco~~ unscathed. The preserverance with which he fought battle of Pakistan stands out a positive proof of his intelligence and hardwork. From the very start he was in favor of justice and truth. He has stead-fastelly resolved that he would not side with ~~fast~~ falsehood at any cost. and he would not even flinch a muscle ~~for~~ in staking his life for justice and truth. Infact he was a fearles person. He had to deal with various peevish British judges but he did not care a fig for them. His honesty was such as @ once a client paid him more than his dues but he deducted the fee and returned the remaining to him.

X——————X

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner